



سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ 1976

SINDH ORDINANCE NO.I OF 1976

سندھ لینڈ روینیو (ترمیم) آرڈیننس، 1976

THE SINDH LAND REVENUE (AMENDMENT)

ORDINANCE, 1976

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. سندھ لینڈ روینیو ایکٹ کی دفعہ 4 کی ترمیم

Amendment of Section 4 in Sindh Land Revenue Act

3. سندھ لینڈ روینیو ایکٹ کی دفعہ 54-A کی شمولیت

Insertion of Section 54-A in Sindh Land Revenue Act

4. سندھ لینڈ روینیو ایکٹ کی دفعہ 56-A کی شمولیت

Insertion of Section 56-A in Sindh Land Revenue Act

5. سندھ لینڈ رونیواکٹ میں نئی دفعات 70-A، 70-B، 70-C اور 70-D کی شمولیت

Insertion of new Sections 70-A, 70-B, 70-C and 70-D in Sindh Land

Revenue Act

سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ 1976

SINDH ORDINANCE NO.I OF
1976

سندھ لینڈ روینیو (ترمیم) آرڈیننس، 1976

THE SINDH LAND REVENUE
(AMENDMENT) ORDINANCE, 1976

[15 جنوری 1976]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ لینڈ روینیو ایکٹ، 1967 میں مزید
ترمیم کی جائیگی۔

تمہید (Preamble) جیسا کہ سندھ لینڈ روینیو ایکٹ، 1967 میں مزید ترمیم کرنا ضروری
ہو گیا ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر
مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے۔

اب اس لیے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کی
شق (1) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ
نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات 1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ لینڈ روینیو (ترمیم) آرڈیننس، 1976 کہا

Short title and
commencement

جائیگا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا اور دس نومبر، 1975 پر اور اس کے بعد لاگو سمجھا جائیگا۔

سندھ لینڈ روینیو ایکٹ کی دفعہ 4 کی
ترمیم

2. سندھ لینڈ روینیو ایکٹ، 1967 میں، جس کو اس کے بعد ضروری ایکٹ کہا جائیگا، اس کی دفعہ 4 میں:

Amendment of Section
4 in Sindh Land
Revenue Act

(i) شق (10) کے بعد مندرجہ ذیل نئی شق شامل کی جائیگی، یعنی:
“(10-A) ”آباد زمین“ سے مراد ہے زمین جو کنال، ٹیوب ویل، کنواں، اسپرنگ یا کسی مصنوعی آبپاشی کے طریقے سے آباد کی گئی ہو؛ اور

(ii) شق (27) کے بعد نئی شق شامل کی جائیگی، یعنی:

“(27-A) ”غیر آباد زمین“ سے مراد ہے آباد زمین کے سوائے دوسری زمین؛“

سندھ لینڈ روینیو ایکٹ کی دفعہ
54-A کی شمولیت

3. پرنسپل ایکٹ میں، دفعہ 54 کے بعد ذیلی نئی دفعہ شامل کی جائیگی، یعنی:

Insertion of Section
54-A in Sindh Land
Revenue Act

”(1) 54-A. (1) بورڈ آف روینیو یا اس کی طرف سے بااختیار بنایا

گیا کوئی عملدار، دفعہ 24 کے تحت سمن کے ذریعے بھیجے گئے نوٹس کے ذریعے زمین کے مالک سے یا زمین کے مالکان کے

معلومات طلب
کرنے کا اختیار

ایک درجے سے سرکاری گزیٹ میں شائع نوٹیفکیشن کے ذریعے اس کے یا اس کی زمین کی ملکیت کے متعلق یا ایسی زمین کا رقبہ کے متعلق صوبے کے اندر یا صوبے سے باہر ایسے طریقے اور ایسے وقت کے اندر معلومات طلب کر سکتا ہے اور ایسا شخص یا اتھارٹی جیسا نوٹس میں بیان کیا گیا ہو، نوٹی فکیشن میں جیسا معاملہ

(2) کوئی بھی بغیر معقول وجہ کے نوٹس ذیلی دفعہ (1) کے تحت معلومات فراہم کرنے میں ناکام ہوتا ہے یا ایسی معلومات فراہم کرتا ہے جسے وہ جانتا ہے کہ وہ غلط ہو سکتی ہے یا جان بوجھ کر نامکمل معلومات فراہم کرتا ہے، اسے سادہ قیدی کی سزا دی جائیگی، جس کی مدت ایک سال تک بڑھ سکتی ہے، یا جرمانہ یا دونوں ساتھ۔

(3) کوئی بھی عدالت اس دفعہ کے تحت قابل سزا جرم کا نوٹس نہیں لے گی، سوائے اس کے کہ بورڈ آف روینو کے ذریعے خاص طور پر یا عام طور پر باختیار روینو آفیسر کی تحریری شکایت نہیں کی جائے۔

سندھ لینڈ روینو ایکٹ کی دفعہ
56-A کی شمولیت

Insertion of Section
56-A in Sindh Land
Revenue Act

4. پرنسپل ایکٹ میں، دفعہ 56 کے بعد، مندرجہ ذیل نئی شق شامل کی جائیگی، یعنی:

”56-A. اس ایکٹ میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود، کوئی بھی زمین کا مالک زمینی محصول ادا کرنے کا ذمہ دار نہیں ہوگا، اگر وہ مالک ہے:

لینڈ روینو میں
اضافہ

- (a) سیراب شدہ زمین جو بارہ ایکڑ سے زیادہ نہ ہو؛
- (b) غیر سیراب آبپاشی زمین پچیس ایکڑ سے زیادہ نہ ہو؛ یا
- (c) سیراب اور غیر سیراب زمین، جس کا مجموعی رقبہ بارہ ایکڑ سیراب شدہ زمین سے زیادہ نہ ہو:

بشرطیکہ سال 1975-76 کے لیے، جہاں لینڈ روینو علاقے میں کل لینڈ روینو کے پچاس فیصد فلیٹ ریٹ بنیادوں پر وصول کیا گیا ہے، جہاں پانی کی

بنیادی فراہمی موجود ہے اور دیگر علاقوں میں کل لینڈ روینیو کے پچھتر فیصد کے برابر اور جہاں لینڈ روینیو فلیٹ ریٹ بنیادوں پر وصول نہیں کیا گیا وہاں خریف فصل کے لیے واجب الادا لینڈ روینیو وصول کیا جائے گا۔

وضاحت: اس دفعہ کے مقصد کے لیے:

(a) ایک ایکڑ سیراب زمین کو دو ایکڑ غیر سیراب زمین کے برابر شمار کیا جائے گا؛

(b) "زمین" سے مراد دفعہ 56 کی شقیں (c) (b) اور (d) میں مذکورہ زمین کے علاوہ دوسری زمین یا صوبے کے اندر یا باہر زمین؛

(c) "زمین کے مالک" جس میں شامل ہے:

(i) ایک الاٹی یا حکومت کی کسی اسکیم کے تحت کسی زمین کو گرانٹی، جس کے تحت ایسی الاٹمنٹ یا گرانٹ بالغ ملکیت میں دی گئی ہے؛

(ii) سرکاری زمین کالیزی؛

(iii) کوئی شخص جس قبضے سے اپنی زمین یا اس کا کوئی حصہ گروی میں؛ یا

(iv) کوئی شخص جس زمین کا مستقل حق یا فائدے حاصل ہو؛

5. اس ایکٹ کی دفعہ 70 کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعہ شامل کی جائیگی، یعنی:

سندھ لینڈ روینیو ایکٹ میں نئی

دفعات 70-A، 70-B، 70-C

اور 70-D کی شمولیت

Insertion of new

Sections 70-A, 70-B,

70-C and 70-D in

Sindh Land Revenue

Act

"70-A. جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، مندرجہ

ٹیبیل کے کالم 2 میں مذکورہ زمین کے مالک، اس سلسلے میں ایسی

زمین کے لیے اس کے سامنے کالم 3 میں مذکورہ اضافہ لینڈ روینیو ادا کرنے کا ذمے دار ہوگا:

لینڈ روینیو میں
اضافہ

	(a)	ایک زمین کا مالک؛
	(i)	آباد زمین جو پچیس ایکڑ سے زائد ہو پر پچاس ایکڑ سے زائد نہ ہو؛ یا
	(ii)	غیر آباد زمین جو پچاس ایکڑ سے زائد ہو پر سوا ایکڑ سے زائد نہ ہو؛ یا
دفعہ 57 اور دفعہ 70 کے تحت 150 فیصد لینڈ ریونیو کا تعین کیا گیا ہے۔	(iii)	سیراب اور غیر سیراب زمین جس کا مجموعی رقبہ پچاس ایکڑ سیراب شدہ زمین سے زیادہ نہ ہو۔
	(b)	ایک زمین کا مالک؛
	(i)	آباد زمین جو پچاس؛ یا
دفعہ 57 اور دفعہ 70 کے تحت 200 فیصد لینڈ ریونیو کا تعین کیا گیا ہے۔	(ii)	غیر سیراب زمین جو سوا ایکڑ سے زائد نہ ہو؛ یا
	(iii)	سیراب اور غیر سیراب زمین جس کا مجموعی رقبہ پچاس ایکڑ سیراب شدہ زمین سے زیادہ نہ ہو۔

بشرطیکہ سال 76-1975 کے لیے جہاں زمین کی آمدنی اس علاقے میں کل زمینی محصول کا پچاس فیصد فلیٹ ریٹ کی بنیاد پر وصول کی جاتی ہے جس

میں پانی کی بارہماسی فراہمی دستیاب ہے اور دیگر علاقوں میں زمین کی کل آمدنی کا پچیس فیصد ایسے علاقوں میں، اور جہاں فلیٹ ریٹ کی بنیاد پر زمینی محصول وصول نہیں کیا جاتا ہے، رینج کی فصل کے لیے واجب الادا زمینی محصول وصول کیا جائے گا۔

وضاحت: اس دفعہ کے مقصد کے لیے:

- (a) آباد زمین کا ایک ایکڑ غیر سیراب زمین کے دو ایکڑ کے برابر ہوگا؛
- (b) ”زمین“ سے مراد صوبے کے اندر یا باہر دفعہ 56 کی شقیں (b)، (c) اور (d) میں مذکورہ زمین کے علاوہ دوسری زمین؛
- (c) ”زمین کا مالک“ جس میں شامل ہے:
- (i) حکومت کے کسی اسکیم کے تحت کسی زمین کا الاٹی یا گرانٹی، جس کے تحت ایسی الاٹمنٹ یا گرانٹ اونر شپ میں تبدیل ہونی ہے؛
- (ii) سرکاری زمین کالیزی؛
- (iii) کوئی بھی شخص جس کے قبضے سے، اپنی زمین یا اس کا کوئی حصہ گروی رکھا ہو؛ یا
- (iv) کوئی بھی شخص جس کو زمین کے مستقل حق یا انٹریسٹ حاصل ہو؛

70-B . جب کوئی شخص صوبے کے اندر یا باہر زمین حاصل کرتا ہے، تو وہ اس طرح کی معلومات ایسے اتھارٹی کو، ایسے وقت کے اندر، اور اس طریقے اور شکل میں فراہم کرے گا جیسا کہ بورڈ آف ریونیو ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے، اس سلسلے میں بیان

ملکیت کی حد میں
اضافے کے بارے
میں معلومات

کرے؛ بشرطیکہ معلومات فراہم کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی اگر زمین اسی تعلقہ میں حاصل کی گئی ہو جس میں وہ پہلے سے ہی زمین کا مالک ہے۔

(2) جو کوئی بھی معقول وجہ کے بغیر، ذیلی دفعہ (1) کے تحت مطلوبہ معلومات فراہم کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے یا وہ معلومات پیش کرتا ہے، جسے وہ جانتا ہے یا یقین کرنے کے لیے وجہ ہے کہ وہ جھوٹی ہو سکتی ہے یا جان بوجھ کر کافی معلومات فراہم کرتا ہے، وہ قید کی سزا کے قابل ہوگا، جو ایک مدت جس میں توسیع ہو سکتی ہے، یا جرمانہ یا دونوں ساتھ۔

(3) اس دفعہ کے تحت سزا کے قابل کسی جرم پر کسی بھی عدالت کو کارروائی کا اختیار نہیں ہوگا، جب تک خاص طور پر روینو آفیسر یا عام طور پر اس سلسلے میں روینو بورڈ کے ذریعے بااختیار روینو آفیسر کے ذریعے تحریری شکایت نہیں کی جائے۔

70-C. (1) جہاں زمین کا مالک دفعہ 56 یا دفعہ A-56 کے تحت

ملنے والی لینڈ روینو کی ادائیگی سے استثنیٰ حاصل نہیں کر سکے، اس سے زمینی محصول زائد وصول کیا جاتا ہے، جو اس سے واجب الادا ہے، یا اس کی زمین کی دفعہ A-70 کے تحت غلط کیٹنگرائز کی گئی ہو، وہ ایسے طریقے اور اس طرح مختیار کار کو، جس کے دائرے اختیار میں اس کی زمین یا اس کا کوئی حصہ واقع ہو، اس کے درخواست کر سکتا ہے، جیسا بورڈ آف روینو کے ذریعے بیان کیا گیا ہو۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت درخواست کی وصولی پر، مختیار کار اپنی انکوائری کرے گا جیسا کہ وہ مناسب سمجھے، اور اگر اس طرح کی انکوائری کے لیے ضروری ہو تو، کسی شخص کو طلب کرے گا یا کسی دستاویز کی

جانچ کرے گا اور انکوائری مکمل ہونے کے بعد وہ مناسب فیصلہ کر سکتا ہے

(3) جہاں کوئی معلومات موصول ہونے پر یا دوسری صورت میں، اور اس طرح کی انکوائری کرنے کے بعد جو وہ مناسب سمجھے، مختیار کار کی رائے یہ ہے کہ کوئی بھی زمین کا مالک اس کی طرف سے واجب الادا رقبہ محصول کی رقم ادا نہیں کرتا، یا اس سے کم ادائیگی کرتا ہے، جیسا مناسب سمجھے۔

بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ کے تحت حکم کرنے سے پہلے اس شخص کو سننے کا ایک موقع فراہم کیا جائے، جو اس حکم کے وجہ سے متاثر ہو رہا ہے۔

(4) مختیار کار اس دفعہ کے تحت اختیارات کے استعمال کے لیے، بورڈ آف ریونیو کی طرف سے دی گئی ہدایات پر عمل کرے گا۔

(5) دفعہ (2) کے تحت حکم سے متاثر کوئی بھی شخص ایسے حکم کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر اسسٹنٹ کمشنر کو اپیل کر سکتا ہے، جس کا حکم ڈپٹی، کمشنر کے نظر ثانی کرنے کے بعد حتمی ہو گا۔

70-D . جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو،
حکومت نوٹی فکیشن کے ذریعے اصول یا طریقے کار یا
طریقہ بنا سکتی ہے، جس کے ذریعے اور اس طرح دفعہ 56-A کے تحت
استثنیٰ دے یا دفعہ 70-A کے تحت تشخیص کر سکتی ہے۔“

زمینی محصول کی
چھوٹ یا تشخیص

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔